سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP.9 ایس سی آر

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

کارپینٹر ورکرز یونین اور دیگران

30 نومبر، 2006

(ڈاکٹر اے آر لکشمن اور ترون چیٹرجی، جسٹسز)

قانون ملازمت:

تنخواہ کے پیمانے - چیف انجینئر کے دفتر میں بڑھئی، آل انڈیا ریڈیو اور ٹی وی - منعقد ہوا، چونکہ مشرقی زون کے بڑھئیوں کے سلسلے میں حکم منظور کیا گیا ہے، حکام نے ہدایت کی کہ وہ ایک ہی پیمانہ نافذ کریں اور اسی تاریخ سے دیگر تمام زونوں کے ملازمین کو یکساں فوائد فراہم کریں۔

بھارت یونین نے بڑھئیوں کے تنخواہ کے پیمانے سے متعلق عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس فوری خصوصی اجازت پٹیشن دائر کی۔ درخواست کی سماعت کے دوران عدالت کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی گئی کہ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کا 6 اگست 1999 کا حکم نامہ، جس میں مشرقی زون کے بڑھئیوں کے تنخواہ کے پیمانے کو 1200 - 1800 روپے تک (تصوری طور پر یکم جنوری 1986 سے) بڑھا کر 4000 - 6000 روپے (عملی طور پر یکم جنوری 1996 سے) کر دیا گیا تھا، پر عملدرآمد کیا جا چکا ہے۔

عرضی خارج کرتے ہوئے عدالت نے

فیصلہ: چونکہ مشرقی زون کے بڑھئیوں کے سلسلے میں حکم منظور کیا گیا ہے، اس لیے یونین آف بھارت اور پرسار بھارتی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسی معیار کو نافذ کریں اور اسی تاریخ سے دوسرے زون کے ملازمین کو بھی وہی فوائد وغیرہ فراہم کریں۔(A-906؛90S-H)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار فیصلہ: خصوصی اجازت کی درخواست (ج) نمبر۔ 7000/2004۔

نئی دہلی میں دہلی عدالت عالیہ کے آخری فیصلے اور حکم نامے سے، سی۔ ڈبلیو۔ نمبر۔ 7454/2001 میں۔

اپیل کنندگاں کے لیے پی پی ملہوترا، اے ایس جی، ہریش چندر، محترمہ کرن بھاردواج، مس سادھنا سندھو، وی کے ورما اور پی پرمیشورن۔

وی۔ موہنا (ابھیجی سینگپتا کے لیے) اور پی بنام یوگیشورن جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا:

جسٹس ڈاکٹر اے آر۔ لکشمن۔ عدالت عالیہ آف دہلی دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 7454/ 2001 کے ذریعے منظور کردہ 01.10.2003 کے فیصلے اور حکم کے خلاف مذکورہ خصوصی اجازت عرضی دائر کی گئی تھی جس میں عدالت عالیہ نے مرکزی حکومت اور دیگران کی طرف سے سکریٹری، وزارت اطلاعات ونشریات کے ذریعے پیش کی گئی عرضی کو خارج کر دیا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل، آل بھارت ریڈیو، نئی دہلی اور چیف انجینئر (نارتھ زون)، آکاش وانی اور دوردرشن، جام نگر ہاؤس، نئی دہلی۔

دہلی عدالت عالیہ نے کلکتہ عدالت عالیہ کے ذریعے ڈبلیو پی سی ٹی نمبر 505/ 99 مورخہ 08.07.2002 میں منظور کردہ حکم پر بھروسہ کیا ہے جسے ایک اور ایس ایل پی نمبر نے چیلنج کیا تھا۔ سی سی 11231/2003۔ مذکورہ ایس ایل پی چیف انجینئر (ایسٹ زون) نے پی بھگت اور دیگران کے

خلاف دائر کی تھی۔ مذکورہ ایس ایل پی کو اس عدالت نے 08.01.2004 پر تاخیر کی بنیاد پر مسترد کر دیا تھا۔اس کے بعد، چیف انجینئر (ایسٹ زون)، آل بھارت ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی طرف سے ایک نظر ثانی دائر کی گئی اور مذکورہ نظر ثانی کو بھی اس عدالت نے 12.08.2004 پر مسترد کر دیا۔اس کے بعد، پرسار بھارتی (براڈ کاسٹنگ کارپوریشن آف بھارت)، ڈائریکٹوریٹ جنرل آل بھارت ریڈیو (پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ یونٹ) نے اپنے حکم کے مطابق تاریخ مقرر کی۔ 29.9.2004 / 8.10.04 سنٹرل ایڈمنسٹریٹوٹریبونل کے حکم مورخہ 06.08.1999 کے مطابق ایک حکم منظور کیا، او اے نمبر 114 / 91 میں پاس کیا۔ شری پی بھگت اور دیگران بمقابلہ یونین آف بھارت اور دیگران کے معاملے میں مذکورہ حکم کے ذریعے، پرسار بھارتی (براڈ کاسٹنگ کارپوریشن آف بھارت) (ڈائریکٹر جنرل : وزارت I اور B کے تحت آل بھارت ریڈیو) کو نظریاتی طور پر تک 01.01.86 روپے میں اپ گریڈ کیا گیا تھا اور نظر ثانی شدہ پے اسکیل پی ایف روپے 4000 - 6000 دراصل تک 01.01.1996 صرف درخواست دہندگان کے معاملے میں۔ مذکورہ حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ حکم وزارت اطلاعات ونشریات کی منظوری اور انٹیگریٹڈ فنانس ڈویژن I اور B کی رضامندی سے ان کی توثیق نمبر. 1038 / 2004 کے ذریعے جاری کیا گیا تھا۔ چونکہ ایسٹ زون کارپینٹرز کے سلسلے میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹوٹریبونل کے حکم کی تعمیل پہلے ہی کی جا چکی ہے، اس لیے اس اسپیشل لیو پٹیشن پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جو یہی مسئلہ اٹھاتی ہے۔اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

اب جب کہ مشرقی زون کے بڑھئیوں کے سلسلے میں حکم منظور کر لیا گیا ہے، یونین آف بھارت اور پرسار بھارتی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسی معیار کو نافذ کریں اور اسی تاریخ سے دوسرے زون کے ملازمین کو بھی وہی فوائد وغیرہ فراہم کریں۔ یونین آف بھارت اور پرسار بھارتی کو اس عدالت کے مذکورہ حکم کی تعمیل کے لیے تین ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔

قانون کا سوال مناسب فیصلہ کرنے کے لیے کھلا چھوڑ دیا گیا ہے۔

آر پی

ایس ایل پی کو برطرف کر دیا گیا

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this document